فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

دوپیہ جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸ / ۲۳ | ۳ رمضان ۱۳۸۹ھ ۔ ۱۴ نبوت ۱۳۴۸ھش ۔ ۱۴ نومبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۶۲

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۳ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت ابھی پہلے جیسی ہی ہے ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گردوں میں سوزش کی وجہ سے تاحال ناساز ہے نیز ضعف کی تکلیف بھی چل رہی ہے البتہ سر میں چکروں کی تکلیف میں کمی ہے ۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ✦

● رئیس التبلیغ انڈونیشیا مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ بخیر و عافیت انڈونیشیا پہنچ گئے ہیں ۔ وہاں احباب نے مکرم مولوی صاحب کا بہت گرمجوشی سے استقبال کیا ۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا وہاں جانا مبارک کرے اور آپ کو بیش از پیش خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔ (وکالتِ تبشیر)

رمضان المبارک میں مسجد مبارک ربوہ کا پروگرام

۱ ۔ نماز ظہر = ایک بجے

۲ ۔ نماز کے بعد درس ہوا کرے گا جو پونے چار بجے تک جاری رہے گا ۔

۳ ۔ نماز عصر = چار بجے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مربیانِ کرام کیلئے ضروری اعلان

ماہِ رمضان شروع ہو چکا ہے لہٰذا حسبِ معمول ہر مربی و معلم اپنے ہیڈ کوارٹر یا مفوضہ مقام پر درس القرآن (از تفسیر کبیر) کا خصوصی پروگرام شروع کر کے نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع بھجوا دیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس کے نفس پر روزہ گراں ہے وہ خدائی نعمت کو اپنے اُوپر گراں گمان کرتا ہے

مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا کی راہ میں دلاور ثابت کرے

" ایک بار میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے ۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے ۔ وہ قادرِ مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے ۔

اس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں تو دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا پاک مہینہ ہے مَیں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ ۔ اِس لئے اس سے توفیق طلب کرے ۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا ۔ اگر خدا چاہتا تو دوسری اُمتوں کی طرح اس اُمت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اور اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا ۔ اور اس حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر کام کا مدار نیّت پر ہے ۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپکو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے ۔

جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیّت بھی درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا ۔ اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے ۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا ۔ یہ ایک باریک امر ہے ۔ اگر کسی شخص پر اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے ۔ تو ایسا آدمی جو خدائی نعمت کو اپنے اُوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہو گا ۔"

(الحکم ۱۰ ۔ دسمبر ۱۹۰۲ء)

ایم ایس سی فزکس کے لئے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا الحاق پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے منظور کر لیا

(محترم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم ۔ اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

الحمد للہ کہ پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا الحاق ایم ۔ ایس سی فزکس کے لئے (۸ ۔ نومبر کے اجلاس میں) منظور کر لیا ہے ۔ لاہور سے باہر پنجاب یونیورسٹی سے ملحق ہمارا کالج پہلا کالج ہے جہاں ایم ۔ ایس سی فزکس کا انتظام ہے ۔ داخلہ اسی سال سے ہو سکے گا ۔ اللہ تعالیٰ کالج کے لئے اِس الحاق کو سنگِ میل بنائے اور آئندہ مزید ترقیات کے سامان کر دے اور ہمیں ان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے ۔ آمین ✦

قاضی محمد اسلم (پرنسپل)

ضروری اعلان [illegible]

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ نبوت ۱۳۴۸ہش

دُنیا میں امن کا قیام اور عقلی تدابیر

پچھلے دنوں یو۔این۔او کی برسی منائی گئی ہے۔ جہاں تک یو۔این۔او کے ادارہ کا تعلق ہے یہ ایک اچھا ادارہ ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے کہ اس ادارہ نے گو بعض اچھے کام بھی کئے ہیں لیکن چونکہ اس کے پیچھے صرف دنیاوی عقل اور دُنیاوی تدابیر کام کر رہی ہیں اس لئے اگر نیک نیتی سے بھی یو۔این۔او کے تمام ارکان کام کریں تو پھر بھی چونکہ ان کا نقطۂ نگاہ انسانی عقل تک محدود ہے۔ وہ غلطی کر سکتے ہیں اور یہ ادارہ حقیقی طور پر دنیا میں وہ امن قائم نہیں کر سکتا جس سے دنیا کے تمام افراد اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے بقدر ضرورت متمتع ہو سکیں۔

اس وقت حالت تو یہ ہے کہ ادارہ کی بنیاد ہی میں قومی مساوات کا فقدان ہے۔ صرف بڑی اقوام ایسی ہیں جو تمام ادارہ پر حکومت کرتی ہیں اور چاہیں تو تمام کارروائی کو خواہ وہ کتنی مبنی بر انصاف ہو ایک بھی ان میں سے ویٹو سے ٹھپ کر سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیکیورٹی کونسل کے سینکڑوں ریزولیوشن بے اثر پڑے ہیں۔ جنوبی افریقہ کسی ریزولیوشن کو جو اس کے خلاف ہو نہیں مانتا۔ اسرائیل اور بھارت کا بھی یہی حال ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بہت ہی کم ریزولیوشن ایسے ہیں جن کو جامۂ عمل پہنایا جاتا ہے۔

یہ تو موجودہ حالات ہیں کیونکہ تمام اقوام سمجھتی ہیں کہ اس میں نیک نیتی کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو بات اپنے مطلب کی ہو مان لو اور جو بات حالات سے مجبور ہو کر ماننی پڑے وہ بھی مان لو۔ لیکن اگر نقصان نظر آتا ہو تو نہ ماننے میں کوئی حرج نہیں کوئی نقصان نہیں۔ کیونکہ کوئی نہ کوئی بڑی یا چھوٹی قوم ان کا ساتھ دے گی۔ اور اگر یو۔این۔او کوئی سزا بھی دیگی تو اس کو نظرانداز کیا جا سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اوّل تو طرفدار اقوام یو۔این۔او ہی میں سزا نہیں ہونے دیتیں۔ اور اگر مجبوراً کوئی سزا مثلاً سینکشن لگ بھی جائیں تو طرفدار اقوام ان کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ شاید ہی کوئی قوم ہو گی جس نے محض سینکشنوں کے ڈر کے مارے تعمیل کی ہو۔ جن اقوام نے کبھی تعمیل کی بھی ہے تو وقت کی مصلحت کے پیشِ نظر کی ہے۔

اس کی وجہ ظاہر ہے کہ سب اقوام سمجھتی ہیں کہ یہ ادارہ انسانوں کا بنایا ہوا ہے اور انسانی تدابیر ہی سے اس کو چلایا جا رہا ہے اس لئے میکیاویلی چالوں سے اس کے اثر سے بچا جا سکتا ہے۔ اس لئے جہاں تک سیاسی توازن کا تعلق ہے یہ ادارہ بڑی حد تک ناکام ہو گیا ہے۔ ایسا ادارہ بھی صرف اسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب اس کے پیچھے صرف نیک نیتی ہی نہیں بلکہ حقیقی تقوے ہو۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
الفضل خود خرید کر پڑھے!

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا مکتوب گرامی
کُل عزیزان جماعت احمدیہ کے نام

۱۴۱ اسپنسر روڈ لاہور چھاؤنی
۹/۱۱/۶۹

کُل عزیزانِ جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرا قیام یہاں وسطِ نومبر تک تھا مگر میرے داماد اور بھتیجے کرنل ڈاکٹر مبشر احمد کا خط آیا ہے کہ ہم "عمرہ" کر کے آنا چاہتے ہیں اس لئے واپسی آخر نومبر تک ہو گی۔ آپ سب اہلِ جماعت بہنوں بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی بخیر واپسی اور یہاں بھی سب خیریت رہنے، بچوں کی صحت اور میری صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ میں باوجود آجکل کمزوری اور چکر دردِ سر کے دوروں کے سب خط لکھنے والوں کے لئے (علاوہ مشترکہ سب کے لئے دعاؤں کے) خاص سب کے مقاصد بر آنے اور تکالیف اور تفکرات دُور ہونے کی دعا کافی تفصیل سے کرتی ہوں۔ خطوں کا جواب نہ پا کر خیال ہرگز نہ کریں کہ میں بھول گئی ہوں۔ میری خدا تعالےٰ کے حضور یہ بھی عرض ہوتی ہے کہ میرے مولا میرے کریم جنہوں نے مجھے کہا یا لکھا ہے مجھ پر بار ہے۔ میرا وعدہ ہے تیرے پاس امانت ہے میں کچھ بھول بھی جاؤں تو علیم و خبیر تیرے علم میں سب کچھ ہے سب کی مرادیں بر آئیں سب کے دُکھ دُور فرما۔

رمضان المبارک آ پہنچا۔ تمام حسنات و برکات دینی و دنیوی' روحانی و جسمانی عطا ہونے کی دعاؤں میں مجھے بھی اور میری پانچوں اولادوں ان کے جوڑوں ان کی تاقیامت نسلوں تک کو یاد رکھیں۔ اسی طرح میری بہن بھائیوں کی اولادوں نسلوں تک کے لئے بھی دعا کریں۔

میں زیادہ لکھ نہیں سکتی میں بھی بفضلہٖ تعالیٰ تمام جماعت احمدیہ نیز فوت شدگان ان کی اولادوں نسلوں کے لئے دعا کرتی ہوں۔ خدا تعالےٰ خادمِ دین اور اپنی عاشق صادق نسلیں ہم سب کو عطا فرمائے اور تاقیامت بشارتیں ہم سب کو برابر اپنے رب کی آغوشِ رحمت میں ہمارے محبوب آقا صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے قدموں میں پہنچتی رہیں۔ آمین ٭

والسّلام

مبارکہ

واقفین وقفِ عارضی کیلئے اعلان

وقفِ عارضی کا کم از کم عرصہ دو ہفتے ہے بعض واقفین نے دریافت فرمایا ہے کہ وہ عرصۂ وقف میں روزے رکھیں یا وہ مسافر قرار پائیں گے؟ سب واقفین کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے کہ واقفین اس عرصہ میں ایک جماعت میں رہتے ہیں اس لئے وہ مسافر نہیں ہیں انہیں روزے رکھنے ضروری ہیں اور نماز پوری پڑھنی چاہیئے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

لجنہ اماء اللہ لاہور کا ضروری جلسہ

لجنہ اماء اللہ لاہور کا ۱۶ ر نومبر بروز اتوار صبح دس بجے سے بارہ بجے تک مسجد دار الذکر میں ایک نہایت اہم جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ حلقہ جات کی عہدہ داران و ممبرات کی حاضری نہایت ضروری ہے۔ ناصرات الاحمدیہ کی سیکرٹریز حلقہ جات مسجد میں آکر نگران ناصرات کو اپنی حاضری کی رپورٹ دیں تاکہ وہ ان کو ضروری ہدایات دے سکیں۔ جلسہ کی اہمیت کے پیش نظر جملہ ممبرات لجنہ لاہور کو تشریف لانے کی تاکید ہے۔

(احمدی بیگم سیکرٹری تعلیم لجنہ لاہور)

رمضان المبارک کی برکات کے متعلق

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

رمضان المبارک کا آغاز ہو رہا ہے یہ مہینہ اسلامی مہینوں میں بڑا ہی بابرکت مہینہ ہے۔ یوں تو سبھی ایام خدا کے پیدا کردہ اور بابرکت ہیں مگر رمضان کی برکات روحانیہ اس کثرت سے ہیں کہ بجا طور پر رمضان المبارک کو سال کا روحانی موسم بہار کہا جا سکتا ہے۔

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مختلف انداز میں اس کی برکات کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے۔ احادیث نبویہ میں ان برکات کا واضح تذکرہ موجود ہے۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت مدینہ منورہ میں یعنی ہجرت کے بعد نازل ہوئی ہے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مدینہ منورہ میں رمضان سے ایک دو دن پہلے یعنی آخر شعبان کو رمضان المبارک کی برکات پر ایک خاص تقریر فرمائی جو حسب ذیل ہے۔

عن سلمان الفارسی

قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُبَارَکٌ شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَھُوَ شَھْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَشَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَشَھْرٌ یُزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مَغْفِرَۃً لِذُنُوْبِہٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ کُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِہِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَۃٍ اَوْ شَرْبَۃٍ مِنْ مَاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا یَظْمَاُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَاٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ (البیہقی)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ شعبان کے آخری روز نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک خاص خطاب سے نوازا۔ حضور نے فرمایا کہ اے لوگو! کل سے تم پر ایسا مہینہ شروع ہو رہا ہے۔ جو بہت بڑی عظمت والا ہے بہت بابرکت ہے۔ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے۔ جو ہزار ماہ سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ اس مہینے کے روزے اللہ تعالے نے فرض قرار دئیے ہیں۔ اس کی راتوں کی تہجد خاص نفلی عبادت ہے۔ جو شخص ان ایام میں بہ نیت قرب الٰہی کوئی نیک کام بطور نفل بھی کرے گا۔ گویا اس نے دوسرے مہینے میں فرض ادا کر دیا ہے۔ اور جو اس ماہ میں فریضہ بجا لاتا ہے۔ اسے دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کی ادائیگی کا ثواب ملتا ہے پھر فرمایا کہ یہ صبر کا مہینہ ہے۔ اور صبر کا اجر جنت ہے۔ یہ باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے اس میں مومنوں کو رزق میں وسعت بخشی جاتی ہے۔ جو شخص اس مہینے میں کسی روزہ دار کا روزہ کھلواتا ہے۔ اسے مغفرت حاصل ہوتی ہے۔ اور جہنم سے خلاصی ملتی ہے۔ اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے مگر روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سے سارے روزہ افطار کرانے کی توفیق نہیں پاتے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ثواب تو اس افطار کرانے والے کو بھی مل جاتا ہے جو دودھ کے گھونٹ یا کھجور اور پانی سے روزہ افطار کراتا ہے۔ ہاں جو روزہ دار کو بالکل سیر کر دیتا ہے اسے تو اللہ تعالے میرے حوض سے ایسا پلائے گا۔ کہ وہ جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس مہینے کا پہلا حصہ رحمت ہے۔ درمیانی مغفرت ہے۔ اور آخری آگ سے آزادی کا پیغام ہے۔ جو شخص اس ماہ میں اپنے غلام یا نوکر سے کام میں تخفیف کرے گا۔ اللہ تعالے اسے بھی مغفرت عطا فرمائے گا۔ اور جہنم سے بچائیگا۔

یہ حدیث بہت جامع ہے اس میں رمضان المبارک کی متعدد برکات کا ذکر ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اس بابرکت مہینے کی جملہ برکات سے حصہ وافر حاصل کریں۔ اللہ تعالے سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

لجنات اماء اللہ کیلئے ضروری اعلانات

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات ---

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق تمام ناصرات الاحمدیہ کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ تک سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات حفظ کریں۔ ہر لجنہ کی صدر اور سیکرٹری ناصرات کا فرض ہے کہ وہ ۲۴ دسمبر تک مرکزی دفتر کو اطلاع دیدیں کہ کس کس نے حفظ کر لیا ہے۔ ان سے آیات سننے کے بعد لجنہ کی طرف سے ہر بچی کو ایک سند دی جائے گی۔ اس لئے صرف تعداد محض کافی نہیں۔ بلکہ ہر بچی کا نام عمر۔ ولدیت۔ شہر کا نام لکھنا ضروری ہے۔ تا اس کے مطابق سندات بھجوائی جائیں۔ ۲۵ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اس سے قبل تمام ناصرات خواہ شہر کی ہوں یا قصبہ کی یا گاؤں کی ان کی رپورٹ آ جانی چاہیئے۔ جہاں لجنہ کی تنظیم قائم نہیں وہاں کی ۱۵ سال سے کم کی بچیاں آیات یاد کر کے اپنے والدین کی تصدیق سے اطلاع دیں۔ اور ان کو سند بھجوا دی جائے گی۔

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا امتحان

۲۳ نومبر ۱۹۶۹ء

وہ طالبات جو کسی مجبوری کی وجہ سے اگست ۱۹۶۹ء کی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت نہ کر سکی تھیں۔ ان کے لئے ۲۳ نومبر کو رکھا کورس کا جو پہلے شائع کیا جا چکا ہے امتحان ہوگا۔ ربوہ کی طالبات بھی اور باہر کی بھی اطلاع دیں کہ کون کون امتحان میں شامل ہو رہی ہیں۔ تا ان کو پرچے بھجوائے جا سکیں۔

اس ماہ کے چندہ جات ازراہ کرم اسی ماہ میں ادا فرمائیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ

محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

۲

حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب حلال پوری چونکہ افسر لنگر خانہ تھے۔ والد صاحب وہاں بطور کلرک کام کر رہے تھے۔ کچھ دن گزرنے پر حضرت مولوی صاحب نے ہمارے والد اور ہماری والدہ اور بچوں کی دعوت کی۔ جس مکان میں حضرت مولوی صاحب رہتے تھے۔ اس کا بالاخانہ کسی اور صاحب کے پاس تھا وہ فارغ ہو کر چلے گئے اور یہ بالاخانہ خالی ہو گیا۔ دعوت سے فراغت پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ اب آپ اس بالاخانہ میں رہیں اور اپنا سامان وغیرہ لے آئیں۔ چنانچہ دار المسیح سے والد صاحب اس بالاخانہ میں منتقل ہو گئے۔ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب رض کی اہلیہ محترمہ والدۂ مکرمہ مولوی محمد احمد صاحب جلیل جنہوں نے بڑے شوق اور پیار سے دعوت کا اہتمام کیا اور دونوں خاندانوں کے بچوں نے تعلقات میں اخوت کا رنگ پیدا ہو گیا۔ کچھ عرصہ اس بالاخانہ میں رہے۔ اور ان نیک لوگوں کی صحبت و معیت نے ایک عجیب بھائی چارہ قائم کر دیا تھا۔ یہ بالاخانہ تنگ تھا گرمی نے ستانا شروع کیا۔ یہاں سے ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ عنہ کے مکان میں چلے گئے۔ وہاں کچھ اور بھی احباب رہتے تھے۔ کچھ دنوں بعد مہمان خانہ کا اوپر والا مکان والد صاحب کو دیا گیا۔ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کئی سال تک والد صاحب مقیم رہے۔

قادیان میں والد صاحب کی زندگی کے لیل و نہار کا یہ پروگرام تھا کہ آپ پانچوں نمازیں مسجد مبارک میں ادا کیا کرتے تھے روزانہ نماز فجر کے بعد بہشتی مقبرہ جاتے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر جا کر دعا کرتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ نفس کی اصلاح کا اس میں بہترین علاج ہے۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں بیٹھتے اور بعض صحابہ سے تو والہانہ محبت تھی بلکہ ان کی روایات لکھ کر اپنی ایک کاپی میں محفوظ کی ہوئی ہیں۔ بالخصوص حضرت حافظ معین الدین صاحب، حضرت حافظ حامد علی صاحب۔ مولوی قمر الدین صاحب۔ آپ ان بزرگان سے دعائیں بھی بہت کرایا کرتے تھے۔ آپ نے حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا سے درخواست کی کہ مجھے آپ خدمت کا موقعہ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام وفات پا گئے اور مجھے حضور کی خدمت کا کوئی موقعہ نصیب نہیں ہوا۔ اور یہ فقرہ لکھنا ہی تھا کہ والد صاحب کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے۔ اب آپ مجھے ارشاد فرمائیں اور آپ کی اس درخواست میں تڑپ اور الحاح تھا۔ چنانچہ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ میری بھینس کا دودھ دوہا کریں۔ چنانچہ والد صاحب مرحوم کا یہ معمول تھا کہ آپ تہجد کی نماز باقاعدہ مسجد مبارک کے اس حصہ میں کھڑکی کے پاس ادا کیا کرتے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی زمانہ میں تھی۔ نماز تہجد کے بعد فجر کی نماز ادا کر کے بہشتی مقبرہ سے ہو کر آپ حضرت اماں جان رض کی خدمت میں حاضر ہوتے اور بھینس کا دودھ دوہنے کے بعد گھر جایا کرتے۔ اور حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا باقاعدہ ایک بڑا جگ لسی کا جس پر مکھن بھی ہوتا عنایت فرماتیں۔

ان ایام میں ہماری رہائش مہمان خانہ کے چوبارہ میں تھی۔ یہ خدمت آپ سالہا سال تک بجا لاتے رہے۔ والد صاحب سے بارہا یہ بات سنی گئی کہ مجھے اس معمولی سی خدمت پر بڑی خوشی ہوتی۔ والد صاحب مرحوم علاقہ ملتان کے تھے۔ اور اس علاقہ کے لوگوں کو جسم کے دبانے میں بڑی مہارت ہے۔ نماز عصر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بالعموم مسجد میں تشریف رکھتے اور مجلس علم و عرفان ہوتی والد صاحب حضور کے جسم کو دبانا شروع کر دیتے۔ اور انہیں سینکڑوں مرتبہ یہ خدمت نصیب ہوئی۔ ایک مرتبہ حضور کشمیر تشریف لے جا رہے تھے تو حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمارے پیچھے گھر میں کون ٹھہرے گا۔ حضور نے فرمایا کہ منشی صاحب چنانچہ والد صاحب کو ارشاد فرمایا۔ اور والد صاحب ہم سب کو دار العلوم سے لے کر حضور کے الدار میں پہنچ گئے۔ اور اس مبارک گھر سے آپ نے روحانی فائدہ یہ اٹھایا بیت الدعا میں تہجد کی نماز پڑھتے اور سنتیں اور نوافل بھی یہاں ہی ادا کرتے۔ اور فارغ اوقات میں آپ اس میں ذکر الٰہی کرتے رہتے تلاوت قرآن کریم بھی بیت الدعا میں کرتے۔ الغرض آپ نے اس قیام سے روحانی برکتوں کے حصول میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ قادیان کے محلہ دار البرکات نزد ریلوے سٹیشن میں جب ہمارا مکان مبارک منزل تعمیر ہوا۔ تو حضرت اماں جان رض مائی کاکو مرحومہ کے گھر تشریف لائیں۔ والد صاحب نے آپ کو ہر کمرہ میں لے جا کر دعا کروائی۔

جب عاجز مشرقی افریقہ ۱۹۳۴ء میں گیا تو والد صاحب نے مجھے تاکید کی کہ حضرت اماں جان رض سے روانگی کے وقت ضرور دعا کروا کے جانا۔ اور اسی طرح میرے چھوٹے بھائی شیخ نور احمد صاحب منیر جب ۱۹۳۵ء میں ملک شام کے لئے روانہ ہونے تو ان کو ہدایات لکھ دیں۔ ان ہدایات میں ایک یہ تھی کہ جاتے وقت بالخصوص حضرت اماں جان رض سے دعا کی درخواست کر کے جائیں۔

حضرت والد صاحب نے تقریباً ۵۰ سال صدر انجمن احمدیہ کے مختلف اداروں اور دفاتر مثلاً نظارت دعوۃ و تبلیغ، بہشتی مقبرہ نظارت ضیافت۔ امور عامہ۔ جائداد وغیرہ میں کام کیا۔ آپ نے خدمت کے بلند معیار کو قائم کیا۔ آپ کو نہایت ہی شریف۔ خدا ترس، متقی اور بزرگ افسران کے ساتھ کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور ان بزرگوں کی صحبت اور اخلاق نے والد صاحب پر بہت ہی نمایاں اثر کیا۔

والد صاحب نے بارہا یہ بیان کیا کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں دیکھا۔ لیکن ان بزرگوں پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت مبارکہ کا نمایاں اثر تھا اور جس والہانہ جذبہ اور فدائیت سے یہ بزرگ کام کرتے تھے۔ وہ ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے۔

قیام قادیان میں آپ جنرل سکرٹری لوکل کمیٹی رہے۔ اور ابھی کام کی محلہ وار تقسیم نہ ہوئی تھی۔ آپ تمام محلوں میں جایا کرتے۔ اور مختلف مرکزی تحریکات کرتے۔ مالی تحریکات میں خدا تعالیٰ نے آپ کی زبان میں عجیب تاثیر رکھی تھی۔ آپ کو جنرل سکرٹری کی حیثیت سے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی، حضرت میر قاسم علی صاحب وغیرہم کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایمان افروز حالات اور روایات ان سے سنا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ دار الشکر کمیٹی کے جنرل سیکرٹری، زعیم انصار اللہ دار البرکات بھی سالہا سال تک رہے۔ جوبلی فنڈ کے چندوں کی وصولی میں آپ نے قابل قدر کام کیا۔

آپ نے مختلف نظارتوں میں کام کیا۔ اور اپنے کام میں انتہائی مستعد اور انتھک تھے۔ آپ کی سروس بک میں ان انعامات کے ریزولیوشنز بھی درج ہیں۔ جو آپ کی حسن کارکردگی کے صلہ میں متعدد بار دیئے گئے۔ بطور مختار عام کے آپ نے ۲۵ برس تک کام کیا ہے۔ مختار عام کی حیثیت سے آپ کا دائرہ عمل بہت ہی وسیع تھا۔ اور محض خدا کے فضل سے آپ نے اس کام کو نہایت ہی کامیابی سے سرانجام دیا۔ تقسیم ملک سے پہلے اور بعد تقسیم آپ نے صدر انجمن احمدیہ کی جائیداد کے سلسلہ میں ملک کے ایک کونہ سے آخری کونہ تک متعدد بار سفر کئے۔ اور جس جگہ بھی گئے کامیابی سے آئے۔ جب آپ حکام بالا سے ملاقات کرتے تو انداز گفتگو مؤثر ہوتا۔ مسکراتا ہوا چہرہ۔ خوبصورت سفید عمامہ، لمبی داڑھی رکھتے اور اچھا لباس۔ آواز میں شوکت اپنے مدعا کو احسن اور مدلل رنگ میں پیش کرنا آپ کی امتیازی خصوصیات تھیں۔

محکمہ مال اور دیوانی کے تنازعات کے حل میں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ جائداد کے معاملات میں آپ کا تجربہ بہت ہی وسیع تھا۔ (باقی)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ (جو قادیان میں مائی سکینہ کے نام سے مشہور تھیں اور جن کا کپڑے کا سٹور ہوتا تھا) گزشتہ سال عارف والا میں فوت ہو گئی تھیں اور وہیں امانتاً مدفون تھیں۔ اب بوجہ موصیہ ہونے کے ان کا تابوت ربوہ لایا جا رہا ہے۔ مورخہ ۱۴ نومبر کو (بروز جمعہ) ان کی نماز جنازہ ہوگی۔ ربوہ کے تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ ان کی نماز جنازہ میں شریک ہو کر ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(بہاء اللہ ایڈووکیٹ عارف والا)

- حضرت المصلح الموعود رض کا ارشاد ہے کہ:

امانت فنڈ تحریک جدید میں
روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش
بھی ہے اور خدمت دین بھی۔

(دفتر امانت تحریک جدید ربوہ)

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۳۴۸ ہش (۱۹۶۹ء)

۲۶ فتح بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

۹-۱۵ — ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ — ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ — ۱۱-۰۰	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ — ۱۱-۴۵	ذکر حبیب علیہ السلام	محترم مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ
۱۱-۴۵ — ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ — ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ — ۲-۳۰	نماز جمعہ و عصر	

اجلاس دوم

۲-۳۰ — ۲-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۴۵ — ۳-۳۰	مقاصد احمدیت	خاکسار قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد
۳-۳۰ — ۴-۱۵	دعا اور اس کے آداب	محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی

۲۷ فتح بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ — ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ — ۱۰-۱۵	اسلامی معاشرہ میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن
۱۰-۱۵ — ۱۱-۰۰	اسلام اور سوشلزم	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۰۰ — ۱۱-۴۵	اسلام کی تائید میں مسیح موعودؑ کے تین نشانات	محترم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ
۱۱-۴۵ — ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ — ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ — ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ — ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	

۲-۱۵ سے خطاب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ فتح بروز اتوار

اجلاس اوّل

۹-۱۵ — ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ — ۱۰-۱۵	خلافت ثالثہ کی تحریکات	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۰-۱۵ — ۱۱-۰۰	سکنڈے نیویا میں تبلیغ اسلام	محترم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا
۱۱-۰۰ — ۱۱-۴۵	مسیحیت کا رجحان اسلامی اصولوں کی طرف	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس
۱۱-۴۵ — ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ — ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ — ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ — ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	

۲-۱۵ سے خطاب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خاکسار:- قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

نوٹ:- ناظر اصلاح و ارشاد پروگرام میں حسب ضرورت تبدیلی کر سکتا ہے۔

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۳۴۸ ہش ۱۹۶۹ء

۲۶ فتح بروز جمعۃ المبارک

نوٹ:- ★ نشان شدہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کیا جائیگا۔

اجلاس اوّل

★ ۹-۱۵ — ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
★ ۹-۴۵ — ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
★ ۱۰-۱۵ — ۱۱-۰۰	سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
★ ۱۱-۰۰ — ۱۱-۴۵	ذکر حبیب علیہ السلام	محترم مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ
★ ۱۱-۴۵ — ۱۲-۰۰	اعلانات	
★ ۱۲-۰۰ — ۱-۰۰	تیاری نماز	
★ ۱-۰۰ — ۲-۳۰	نماز جمعہ و عصر	

اجلاس دوم

۲-۳۰ — ۲-۴۵	تلاوت قرآن کریم	محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ
	نظم	محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ سال چہارم جامعہ نصرت
۲-۴۵ — ۳-۲۵	احمدی مستورات کی ذمہ داریاں	محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ
۳-۱۵ — ۳-۴۰	اسلام کی اخلاقی تعلیم سے ہی نیک معاشرہ قائم ہو سکتا ہے	محترمہ عتیقہ ورد صاحبہ ایم اے
۳-۴۰ — ۳-۵۰	نظم	
۳-۵۰ — ۴-۱۰	نظام خلافت کی اہمیت	محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ

۲۷ فتح بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

★ ۹-۱۵ — ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم	
★ ۹-۳۰ — ۱۰-۱۵	اسلامی معاشرہ میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن
۱۰-۱۵ — ۱۰-۳۰	نظم	
۱۰-۳۰ — ۱۱-۰۰	فلسفہ دعا	مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۱-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱-۳۰ — ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

★ ۲-۰۰ — ۲-۱۵	تلاوت قرآن و نظم	
★ ۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ فتح بروز اتوار

اجلاس اوّل

۹-۱۵ — ۹-۲۵	تلاوت قرآن کریم	محترمہ امۃ الکریم صاحبہ نزہت
۹-۲۵ — ۹-۳۰	نظم	
۹-۳۰ — ۱۰-۰۰	تعلیم القرآن	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۱۰-۰۰ — ۱۰-۱۰	نظم	
۱۰-۱۰ — ۱۰-۱۵	اعلانات	
★ ۱۰-۱۵ — ۱۱-۰۰	سکنڈے نیویا میں تبلیغ اسلام	محترم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا
۱۱-۰۰ — ۱۱-۳۰	تربیت اولاد	حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۱-۳۰ — ۱۱-۴۵	تقریر	مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۱-۴۵ — ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ — ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ — ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس سوم

★ ۲-۰۰ — ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
★ ۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دورِ ثانی کے واقفین وقفِ عارضی کی فہرست

پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقفِ عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ یہ نام یکم مئی ۱۹۶۹ء سے شروع ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی قربانی کو قبول فرما کر انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ دو صد اٹھاون نام پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت))

۲۵۹۔ مکرم میاں مہر دین صاحب سیالکوٹ
۲۶۰۔ ” غلام علی صاحب نمرآباد نزد نوابشاہ
۲۶۱۔ ” ہدایت علی صاحب محمود آباد سندھ
۲۶۲۔ ” محمد امین صاحب لائلپور
۲۶۳۔ ” حبیب الرحمٰن صاحب ربوہ
۲۶۴۔ ” محمد کریم صاحب دار العلوم ربوہ
۲۶۵۔ ” چوہدری لال دین صاحب لاٹھیانوالہ ضلع ملتان
۲۶۶۔ ” ماسٹر حمید احمد صاحب ربوہ
۲۶۷۔ ” محمد عبد اللہ صاحب قمر ”
۲۶۸۔ ” شیخ محمد یونس صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۲۶۹۔ ” عبد الواحد صاحب ربوہ
۲۷۰۔ ” ڈاکٹر محمد طفیل صاحب رحیم یار خاں
۲۷۱۔ ” ناصر احمد صاحب پھورچک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ
۲۷۲۔ ” شیخ عبد اللطیف صاحب لائلپور
۲۷۳۔ ” چوہدری محمد الدین صاحب بوکرا ضلع حیدر آباد
۲۷۴۔ ” محمد اقبال صاحب ربوہ
۲۷۵۔ ” قریشی عبد الخالق صاحب ضلع ساہیوال
۲۷۶۔ ” مرزا مظفر احمد صاحب ربوہ
۲۷۷۔ ” عبد المجید صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ
۲۷۸۔ ” ماسٹر مشتاق احمد صاحب ناروال ضلع سیالکوٹ
۲۷۹۔ ” مولوی محمد منان صاحب پسرور ”
۲۸۰۔ ” ثناء اللہ صاحب ” ”
۲۸۱۔ ” محمد سعید صاحب گھوٹیاں ”
۲۸۲۔ ” احمد الدین صاحب ادرا ضلع سیالکوٹ
۲۸۳۔ ” میاں دین محمد صاحب اوکاڑا
۲۸۴۔ ” مشہود الحق صاحب ربوہ
۲۸۵۔ ” چوہدری اعظم علی صاحب ایڈووکیٹ لاہور
۲۸۶۔ ” حفظ اللہ ارشد صاحب ربوہ
۲۸۷۔ ” محمد انور صاحب قریشی ”
۲۸۸۔ ” ماسٹر مبارک احمد صاحب ”
۲۸۹۔ ” ماسٹر غلام احمد صاحب ککرالی ضلع گجرات
۲۹۰۔ ” روشن الدین صاحب صراف ربوہ
۲۹۱۔ ” رائے عبد الرحمٰن صاحب خانقاہ ڈوگراں شیخوپورہ
۲۹۲۔ ” فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ (مع اہلیہ صاحبہ) لیہ
۲۹۳۔ ” چوہدری عبد الرب صاحب (مع اہلیہ صاحبہ) لیہ
۲۹۴۔ ” سید غلام احمد صاحب گھٹیالیاں
۲۹۵۔ ” چوہدری سعید احمد صاحب ”
۲۹۶۔ ” محمد ابراہیم صاحب جنجوعہ ربوہ
۲۹۷۔ ” محمد اسماعیل صاحب ”
۲۹۸۔ ” تنویر احمد صاحب ”
۲۹۹۔ ” محفوظ الرحمٰن صاحب ”
۳۰۰۔ ” مبارک احمد صاحب

اعلان بابت معتکفات

پندرھویں روزہ سے پہلے پہلے مستورات اعتکاف میں بیٹھنے کے لئے درخواستیں بھجوا دیں اس کے بعد آنیوالی درخواستوں پر غور نہ ہو سکیگا۔ درخواست دینے والی اپنی عمر بھی لکھیں امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت مقامی کی تصدیق ساتھ ہو (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کیلئے ایک نیا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ اطفال کو یہ تاکیدی ہدایت فرمائی ہے کہ وہ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۹ء سے پہلے پہلے سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کر لیں۔ تمام اطفال کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر آیات یاد کرنا شروع کر دیں۔ خدا کرے کہ سب اطفال حضور کے فرمان کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کریں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ اسمٰن آباد لائلپور

درخواست دعا

محترم والد صاحب کی صحت چند دنوں سے خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت سے والد صاحب محترم کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ملک عمر احمد ولد ملک محمد شفیع صاحب بارک ڈیلر بدین کینٹ

اکسیر معدہ

لذیذ اور بہترین ہاضم چورن

پیٹ درد، نفخ، کھٹے ڈکار، ہیضہ اور بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

قیمت چھوٹی شیشی سوا روپیہ۔ بڑی اڑھائی روپے۔ پانچ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

بواسیر خونی ہو یا بادی پائلز کیور کے

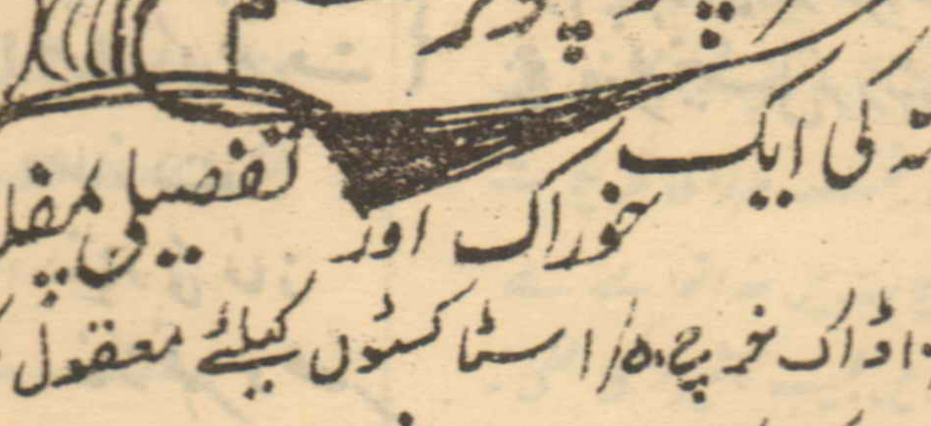

تسلی کیلئے نمونہ کی ایک خوراک اور تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

مکمل کورس ۱۰/- ڈاک خرچ ۵۰/- اسٹاکسٹوں کیلئے معقول کمیشن

بڑے بڑے شہروں کے اچھے دوافروشوں سے دستیاب

کیور ٹیوٹیڈلیس کمپنی رجسٹرڈ۔ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور

سٹاکسٹ: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

اراضی برائے فروخت

پچاسی ایکڑ نہری اراضی مٹھہ ٹوانہ ریلوے سٹیشن سے صرف تین میل کے فاصلہ پر برلب میانوالی سرگودھا روڈ واقع ہے، پانی وافر ہے، ڈیرہ جات اور سٹورز بھی موجود ہیں، زمین زرخیز اور باموقع ہے خواہش خریدار مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔

شاہد احمد خان۔ معرفت پرائیویٹ سیکرٹری حضرت اقدس۔ ربوہ

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزی عبدالحمید خان بی کام کا نکاح عزیزہ قیصر تبسم زعفری دختر ڈاکٹر عبدالرشید صاحب غنکلاف بھلوال کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۹ نومبر کو بعد نماز مغرب مکرم حافظ عبدالرشید صاحب معلم سلسلہ احمدیہ نے بھلوال میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیروبرکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

(ڈاکٹر شاہ محمد خان آف ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

وہ فضائی میزبان جن کو ساری دنیا نے سراہا ہے
اب "پرل روٹ" پر پرواز کر رہی ہیں

ڈھاکہ
بنکاک
منیلا • ٹوکیو

(ہفتے میں دو جیٹ پروازیں)

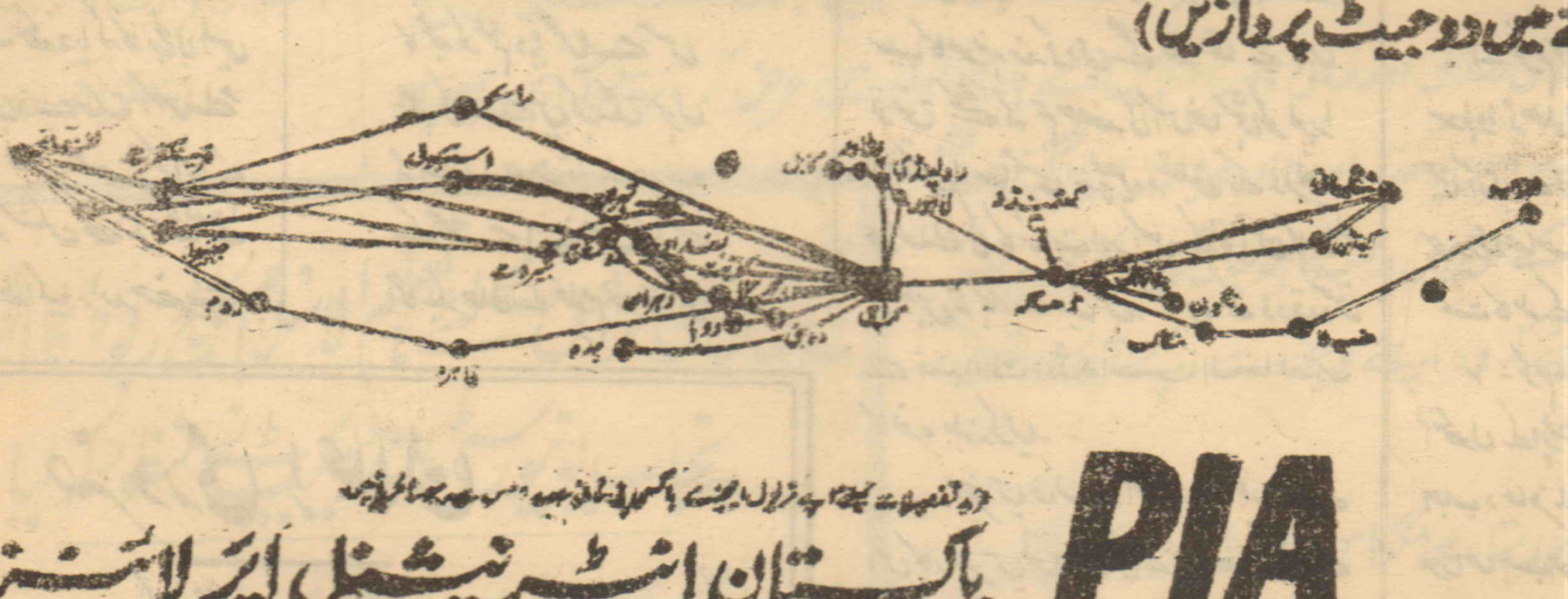

[illegible]

PIA
پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز

۱۸۵ ۱۲۰

امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر پی آئی اے (پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز) کا بکنگ آفس ربوہ میں قائم کیا جائے گا اور احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

تعلیم الاسلام کالج میں طبعیات کی اعلیٰ تعلیم کا اجراء

تدریس و تحقیق کا ایک حسین خواب جو پورا ہوتا نظر آ رہا ہے۔

(مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب صدر شعبہ طبعیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

احبابِ جماعت کے لئے یہ خبر مسرت اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوگی کہ اس تعلیمی سال سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم ایس سی فزکس کی پڑھائی شروع ہو رہی ہے ان کلاسز کی اجازت پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے حال ہی میں عطا کی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اعلیٰ سائنسی تعلیم کوئی ایسی نایاب چیز نہیں جو دوسری جگہ میسر نہ ہو۔ آخر لاہور اور دوسری پاکستانی یونیورسٹیوں میں سالہا سال سے یہ تعلیم جاری ہے۔ اور ممالکِ بیرون میں تو اس سے کہیں بڑھ کر سامان میسر ہیں۔ وہاں کے معیار سے ہماری لیبارٹریز کوئی نسبت نہیں رکھتیں۔ مگر اس لحاظ سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جاری کردہ یہ ادارہ ترقی کی ایک اور منزل کی طرف رواں دواں ہے ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد و شکر سے لبریز ہیں۔ خصوصاً ان ناساعد حالات کے پیش نظر جن میں سے ہمیں گزرنا پڑا۔

پانچ سال قبل جب یونیورسٹی کمیشن فزکس لیبارٹریز کا جائزہ لینے کے لئے ربوہ آیا تو انہوں نے ان کو ایم ایس سی کی ضروریات کے لئے ناکافی قرار دیتے ہوئے اس خدشہ کا اظہار کیا کہ شاید ربوہ کبھی بھی اعلےٰ سائنسی تعلیم کا متحمل نہ ہو سکے گا۔ دلیل یہ تھی کہ عمارتیں بوسیدہ ہو رہی ہیں پانی نایاب ہے سبزہ اور کھیل کے میدان مفقود اور تفریح کے سامان ناپید ہیں تجربہ گاہیں نامکمل اور آلات سائنس ناکافی ہیں کمیشن نے یہاں تک لکھ دیا کہ کالج بی ایس سی کی تعلیم بھی کما حقہٗ نہیں دے سکتا اس لئے یونیورسٹی سے منظور شدہ الحاق منسوخ کیا جائے یہ تبصرہ بہت ہی حوصلہ شکن تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ثبات قدم عطا کیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی رہنمائی اور خاص ذاتی دلچسپی کی بدولت آج کالج اس قابل ہو سکا ہے کہ لیبارٹریز کی تنگی۔ ان کی وسعت اور خوبصورتی سے اور سامان کی قلت اسکی کثرت اور افادیت سے اور پانی کی نایابی ماءِ معین کی فراوانی سے بدل چکی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ان کلاسز کو پڑھانے کے لئے مزید اساتذہ کی ضرورت ہوگی۔ لائبریرین مکینک اور دیگر تکنیکی عملہ درکار ہوگا۔ روزمرہ کے لیبارٹری اخراجات بڑھ جائیں گے مگر دل اس یقین سے لبریز ہے کہ خدا تعالیٰ جو مسبب الاسباب ہے سب سامان مہیا فرما دے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے فرمایا "میں تیری ساری مرادیں تجھے دوں گا اور تیرے سب کام درست کر دوں گا"۔

آئینہ کمالات اسلام میں آپ فرماتے ہیں:-

"میں شکرِ نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہی ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔"

تعلیم الاسلام کالج کا اجراء قادیان میں ۱۹۰۳ء میں بحیثیت انٹرمیڈیٹ کالج ہوا۔ آج قریباً ستر برس بعد یہ کالج ایم ایس سی کے معیار تک پہنچ سکا ہے اس پون صدی میں کالج کو کن کن مشکلات سے گزرنا پڑا! یہ ایک لمبی داستان ہے مگر کام وہ اچھا ہے جس کا مآل اچھا ہے۔

دامِ ہر موج میں ہے حلقہ صد کامِ نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرہ پہ گہر ہونے تک

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کے متعلق فرمایا ہے کہ علم و معرفت میں لوگ اس قدر ترقی کریں گے کہ دلائل و براہین کی رو سے سب کا مونہہ بند کر دیں گے۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم حضور کی اس خواہش کو پورا کر سکیں۔ سائنسی تدریس و تحقیق کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی کائنات اور اس کے قوانین کا مطالعہ کر سکیں تا ہمارے دل حق الیقین کے ذوق و شوق سے فتبارک اللہ احسن الخالقین کا نعرہ بلند کریں۔

آخر میں خاکسار احباب جماعت سے اس کار خیر میں تعاون کی درخواست کرتا ہے جو دو طرح ہو سکتا ہے

اول یہ کہ احباب اپنے لائق بیٹوں کو کالج میں داخل کروائیں ہوتا عموماً یہ ہے کہ جو لڑکا کہیں پاس نہ ہو سکے یا پڑھائی میں کمزور ہو اسے ربوہ بھیج دیا جاتا ہے ہم انہیں بھی سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں مگر اس تقسیم کے خلاف احتجاج ضرور کرتے ہیں بتوں کے لئے بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں! یہ تقسیم بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہے تنفقوا مما تحبون کا ارشاد خداوندی نظر کے سامنے ہو تو مجھے یقین ہے کہ احباب کا طرز عمل ترقی کرے گا۔ آپ اچھے لڑکوں کو یہاں بھجوائیں گے تو کالج کا ماحول علمی اور اخلاقی لحاظ سے بہتر ہو جائے گا۔ اساتذہ کے حوصلے بلند ہوں گے اور انہیں احساس ہوگا کہ ہم قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اور آپ کی اولاد بھی دین و دنیا کی حسنات سے بہرہ ور ہوگی۔

دوم یہ کہ دعا سے ہماری مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ کے پاس سب طاقتیں اور سامان ہیں وہ فالق الحب والنویٰ ہے۔ اور یخرج الحی من المیت اس کا منصوبہ۔ خدا اسباب بھی مہیا کرے اور ہمارے دلوں میں علم کا نور اور عقل کی روشنی بھی فراہم فرمائے۔ مایوسیوں کو ہم سے دور کرے اور امید و یقین کی شگفتگی ہمارے چہروں پر نمایاں کرے۔ اللھم آمین۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ضروری اعلان

ہمارا جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے اس مبارک موقعہ پر بہت سے اہالیان ربوہ ایسے ہوں گے جو کسی ادارہ یا محکمہ سے تعلق نہیں رکھتے یا پنشن لے کر فارغ ہو چکے ہیں مگر ان کے دل میں یہ خواہش ہوگی کہ ہم بھی اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ ایسے تمام افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے نام مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ناظم نگرانی و حاضری معاونین کے پاس درج کرادیں۔ جس جگہ ان کو خدمت کا موقعہ دیا جائے گا اس سے بعد میں انہیں مطلع کر دیا جائے گا۔

سید داؤد احمد
افسر جلسہ سالانہ

داخلہ ایم ایس سی فزکس

تعلیم الاسلام کالج میں ایم ایس سی فزکس کی کلاسز کا داخلہ شروع ہے درخواستیں ۲۰ر نومبر تک کالج میں پہنچ جانی چاہئیں صرف وہی طالب علم درخواست دیں جنہوں نے بی ایس سی کے امتحان میں فزکس اور حساب میں فرسٹ ڈویژن کے نمبر حاصل کئے ہیں۔

(پرنسپل)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب احمدی مقیم سوہاوا ڈھلواں حال کراچی کی صحت کئی ماہ سے خراب چلی آ رہی ہے اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ محترم چوہدری صاحب بہت دعاگو بزرگ ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

۲۔ مکرم مرزا نذیر علی صاحب قادیانی صحابی اپنی آنکھوں کے اپریشن کے لئے ربوہ سے ڈسکہ جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم مرزا صاحب موصوف کا اپریشن کامیابی سے سرانجام پائے اور آپ خیریت سے واپس تشریف لاویں۔ آمین۔

(مسعود احمد جہادی دفتر ناظر اعلیٰ ربوہ)

تلاش گمشدہ رقم: مورخہ ۱۰ر نومبر کو صبح نو دس بجے محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ سے گول بازار جاتے ہوئے اٹھارہ روپے نوٹوں کی صورت میں راستے میں گر گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملیں تو دفتر الفضل میں شیخ خورشید احمد صاحب کو دے کر ممنون فرمائیں۔ (منصور احمد قریشی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴